





297.1229
A63T

FUMIGATED

Q

194
18

تفسیر پارہ نم

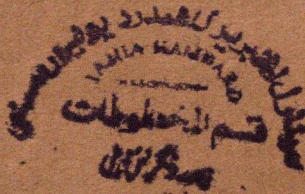
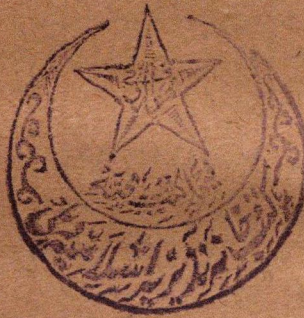
تاریخ از دست

نفس مولیٰ مراد عالم الفاری سنہ ۱۱۰۰ قادیان لکھنؤ

سنہ تاریخ تاریخ ۱۱۰۰

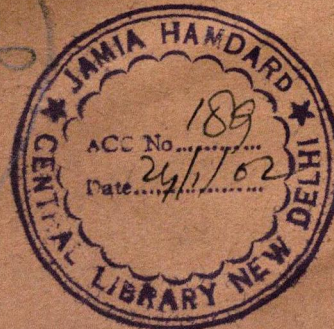
کاتب حسین خان

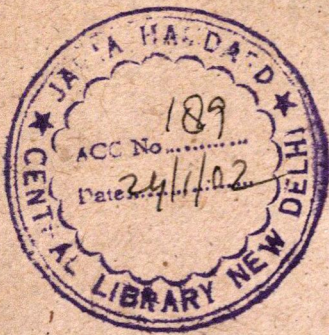
۱۱۲۷۵



FUMIGATED

188





تا پناہ نہ دے اور رام کرنا مشکل ہو نا اس کی ایک کج فعل سی ہندی کار
 عار عالم کا بن گیا سبط حکمی امن جن حاصل ہو گیا و خلقنا اللہ
 و احبا اور پیدا کیا ہمیں تمہاری بنی جوڑی جوڑی فرما وہ بہت
 بہت کے پیر ہی ایک بڑا قدرت ہی بڑا حکمت ہے بڑا فائدہ
 ہی اس کی سبب مرد ہوئی یا سبکی سبب ت ہوئی تو طبع خوبی
 ہوئی لذت نہ لے لیتا اور نسل جاری ہوتا اور اس کی سبب
 ایسی شکل پر ہے تو بچان ہوئی اس میں خرابیاں ہوئی لہذا
 پہلی بڑی صورتوں میں تفاوت نہ سمجھتا خود صورتوں کی پیدائش
 تا ایسا اسطی اللہ تعالیٰ فی جوڑا جوڑا طبع بطبع خود صورت بد
 صورت قوی ضعیف نور اور ناتوان بہاری سبکی موٹی
 زہنی غنی فقیر پیدا کیا تا بیا اور ہر چیز کے بچان ہر چیز سے معلوم کرو
 دیا یہ ہی ایک بڑا قدرت ہی اور بنی ہی بھی بڑا مہربانی
 ہی ہندی پر وجعلنا لکم منسباتا اور بناسی ہمیں
 نیند کو دفع مانگی کے تمہاری یعنی درستی اور رام کے تمہارے

اگر سب کو نیند نہ آئے پھر یہ حالتی رہی تو جانی حالتی نہایتی حالتی پھر
 ہو رہتی نیند کے سبب خلق کو بڑا راحت تھی بڑا آرام تھی حسیب
 کوئی آدمی نیند سی انتہائی تو کوئی نہ تھی سو سی تازہ ہوش ہوتا ہی
 تھی قوت پاتا تھی ایک بڑا اصناف ہی پروردگار کا بندہ نکو
 لازم ہی کہ اس احسان کی اور پرستار لڑی لڑی کو کہیں الحمد للہ الکی
 احسانی پیرا اس کی بندگی میں قائم ہو جاوین اور اس کی فرما پرورد
 رہیں جالہ کی لڑی ان خیر و کموی فرمائی میں ارزشتہ میں تلمود
بن وجعلنا الیل لباسا اور ربائی غمی رات کتن لباسا
 تمہاری ستر تمہاری بقی حیات کی اندھیری بی سب چیز کو پو
 شیدہ کردی تھی و مقب لیبائی تو آدمی سب کام حاج سی مو
قوت ہو کر آرام لیتی صلی نیند جانی میں وجعلنا النہا
و صغاشا اور ربائی غمی دن کو معاش زندگانی کے تمہاری
 لبتی دن کی ہوتی کسی آدمی سب اپنی اپنی کام حاج میں لک
 جانی میں کوئی لبتی کوئی غمی کوئی تجارت کوئی حق کوئی
 ذری